

Marking Scheme
CBSE Sample Question Paper
X - Urdu (Course - B)
2019-2020

وقت: ۳ گھنٹے

کل نمبر: ۸۰

Time Allowed: 3 Hours

Max. Marks. 80

(حصہ - الف)

- [5] -1 جواب:
- (1) (c) ذمے داری
- (1) (b) مادروطن
- (1) (3) محب وطن
- (1) (4) ان اشرف المخلوقات ہے۔
- (1) (5) اپنے ملک کے رہنماؤں سے سوال و جواب کرے گا۔
- [5] -2 جواب:
- (1) (b) جینے کی
- (1) (c) بھیا
- (1) (3) کھیل
- (1) (4) جنگل کا راستہ حسین ہے۔
- (1) (5) دل کو ہلا رہی ہے۔
- [5] -3 جواب:
- (1) (b) ہزاروں سال
- (1) (a) زیدہ می
- (1) (3) چار بر
- (1) (4) بن مان کا اس زمانے میں۔ احال ہوا ہوگا۔

(1) (5) ان کی ہڈیوں سے پتہ لگا سکتے ہیں۔

(یا)

(1) (a) پٹوسی

(1) (b) (2) پٹ کے اسکول جا بند ہونے کی وجہ سے

(1) (3) بندو

(1) (4) اس سبق کے مصنف رتن سنگھ ہیں۔

(1) (5) بندو کے دل نے کہی۔

[5] -4 جواب:

(1) (c) (1) خالی دماغ

(1) (b) (2) خالی متن

(1) (3) سرائے سے

(1) (4) یہ صنف رباعی ہے۔

(1) (5) جوانی دو رہ نہیں لوٹی۔

(1) (b) (1) گلہری

(1) (a) (2) اکی

(1) (3) پہاڑ

(1) (4) شاعر کا ماقبال ہے۔

(1) (5) یہ اکی کی حکمت ہے۔

(حصہ - ب)

[10] -5 جواب:

(i) عورتوں کی تعلیم اور اس کی اہمیت

(2) (a) تعارف و تمہید

- (4) مضمون (b)
- (2) ۱۰ از بیان (c)
- (2) اختتام (d)
- (ii) بھتی بے روزگاری ای مسئلہ
- (2) تعارف و تمہید (a)
- (4) مضمون (b)
- (2) ۱۰ از بیان (c)
- (2) اختتام (d)
- (iii) طلباء میں تے ہوئے اخلاق اور اس کی وجوہات
- (2) تعارف و تمہید (a)
- (4) مضمون (b)
- (2) ۱۰ از بیان (c)
- (2) اختتام (d)
- (iv) کسی بھی مذہبی تہوار پر
- (2) تعارف و تمہید (a)
- (4) مضمون (b)
- (2) ۱۰ از بیان (c)
- (2) اختتام (d)
- [5] -6 جواب
- (1) پتہ (a)
- (1) القاب و آداب (b)
- (2) مضمون (c)
- (1) اختتام (d)

(یا)

- (1) (a) پتہ
 (1) (b) القاب و آداب
 (2) (c) مضمون
 (1) (d) اختتام

[5] -7 جواب: (کسی ای سبق کا خلاصہ)

رضیہ سلطان

ای بہادر حکمراں، پ نے اس کے بچپن ہی میں اس کو اپنا جاں نشین مقرر کر دیا تھا، بھائی عیش پسند، سوتیلی ماں حاسد تھی۔ وہ اپنے بیٹے کو حکومت دلوانا چاہتی تھی، رضیہ نے ملک کے امن کے خاطر بھائی کو ہی دشاہ بنانے کی پیشکش کی اور حلف لیا۔ لیکن وہ کمزور دشاہ بن گیا۔ ہوا اور مارا گیا۔ ملک کی عوام نے اسے دشاہ بنایا۔ اس نے قسم کھائی کہ۔ یہ۔ نہ کر دوں کہ وہ مردوں سے کم نہیں سکون سے نہیں بیٹھوں گی۔ وہ پہلی خاتون تھی جو دہلی کے تخت پر بیٹھی۔

نئی روشنی

ای نیا نیا علم کس طرح آیا عام اسکول میں پڑھے گا یہ سبق اس مدد سے پڑھے۔ درجہ میں اسی مدد سے کولے کر طلبات کر رہے ہیں۔ اس بات پر۔ میں ماسٹر صاحب۔ پیش پیش ہیں۔ ان کی جان سے مختلف معلوماتی جوابات بھی دئے جاتے ہیں جو طلباء کے تجسس کو بڑھاتے بھی ہیں اور معقول جواب بھی دیتے ہیں۔ کس طرح سیلے پھل مفید ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی حفاظت کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے وغیرہ۔

کارتوس

یہ ڈرامہ حبیب تنویر کا شاہکار ہے۔ ملک کی آزادی کے لئے کس طرح وطن پرستوں نے قربانیاں دی ہیں یہاں اس کی ڈرامائی شکل آتی ہے۔ انگریزی حکومت سے محبت وطن کس طرح لوہا بنا رہے، یہاں بخوبی حبیب صاحب نے پیش کر دیا ہے۔ یہ انیسویں صدی کا لکل شروعاتی زمانہ ہے۔ کرنل کالنز اور لیفٹیننٹ کی گفتگو کئی راز انگریزی حکومت کی کھلتی ہے۔ ای طرف وزیر علی کی بہادری اور وطن پرستی دوسری جانب سعادت علی جیسا انگریزوں کا خیر خواہ۔

[5]

8- جواب: (کسی کا خلاصہ رمرمی خیال)

حمد

اسمعیل میٹھی کی • کی تعریف اور اس کی • ائی بیان کرتی ہے۔ کس طرح • اے پک نے اپنے امرکن سے یہ خوبصورت زمین اور آسمان بنایا ہے۔ کس طرح در • پھل، پھول، بیل بوٹے اس نے اگائے ہیں۔ پٹیں کتنی خوبصورت اور اس کی آواز جو فضاؤں میں رس گھولتی ہے۔ سورج کے کتنے فوائے ہیں۔ پنی کے مختلف ذرائع ہیں۔ گویا کائنات کی ہر چیز چیخ چیخ کر اس کی • ائی بیان کرتی ہے۔

قدم بڑھاؤ دوستو

قدم بڑھاؤ دوستو بشر نواز کی تخلیق ہے۔ ان کی نوجوانوں میں جوش بھر دیتی ہے۔ وہ نوجوانوں سے مخاطب ہیں کہ تمہیں منزلیں آواز دے رہی ہیں آج تم آزاد وطن کی آب و ہوا میں سانس لے رہے ہو۔ تمہارے لئے کئی راستے ہموار ہیں، راستے نور سے دھلے ہیں۔ وقت تمہارا انتظار کر رہا ہے۔ تم اپنی تھی حاصل کر • ہو۔ شاعر یہاں وعدہ • ہے کہ تم اپنے مادر وطن کی • مت کرو گے اور یہاں کے علاقے کو تھی • سے تھی یفتہ بناؤ گے۔

اے شریف انسانو

ملک مختلف تنازع سے اکثر دوچار رہتا ہے، سیاسی جماعتیں اپنے آلو کو سیدھا کرنے کی غرض سے اکثر • جیسی خطر • ک عمل کے ارتکاب کی • ت کرتے ہیں۔ شاعر ساحر لدھیانوی نے بہت کرب اور • کے خطر • ک نچ کو بتانے کی کوشش کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ د • کے کسی خطے میں • ہوں نقصان ہر حال • میں ا • کی ہی ہوتے • ہے۔ د • کے کہیں کے کھیت جلیں بھوک سے موت ا • نی • اداری ہی کی ہوگی۔ وہ کہتے ہیں • کبھی مسئلے کا حل نہیں ہو سکتی، • سے مسئلے • ہیں گے ختم نہیں ہوں گے۔

(حصہ - ج)

[2]

9- جواب: (متضاد)

(1/2)

موت

(1/2)

غیر موجود

- (1/2) فتح
- (1/2) خام
- [2] -10 جواب: (مذکر، مؤنث، الگ الگ لکھئے)
- (1/2) کاغذ (مذکر)
- (1/2) گھٹا (مؤنث)
- (1/2) اخبار (مذکر)
- (1/2) بَ (مؤنث)
- [2] -11 جواب: (فعل مجہول کی تعریف مع مثال)
- (1) وہ فعل جس میں کام کرنے والے کا پتہ نہ ہو البتہ کام ہوا ہو فعل مجہول کہلاتا ہے۔
- (1) جیسے: کپڑے دھل گئے، فصل ٹگئی، دروازہ کھلا ہے وغیرہ۔
- [2] -12 جواب: (سابقہ اور لاحقہ)
- (1) خوش بو
- (1) حیرت انگیز
- [2] -13 جواب: (واحد جمع لکھئے)
- (1/2) ارواح
- (1/2) فوج
- (1/2) اشعار
- (1/2) اختیار
- [2] -14 جواب: (فعل زمانہ کے اقسام اور فعل ماضی)
- (1) زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں۔
- (1) فعل ماضی رے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں۔ جیسے پچھلے سال میں نویں جماعت میں تھا۔
- [2] -15 جواب: (مترادف یا ایسی جیسے معنی والے الفاظ)
- (1/2) آہ و غم

(1/2)

خواب و خیال

(1/2)

رنج و ل

(1/2)

عیش و ت

[2]

16- جواب: (سوالیہ مع حوالہ)

(1)

سوالیہ جملے کے آ . میں ؟ ن لگا جا تے ہے۔

(1)

جیسے: تم کون ہو؟ کس کے گھر جاؤ گے؟

[4]

17- جواب: (مجاوروں کے جملے)

(1)

تمہیں دیکھ کر میرا دل . غ . غ ہو یے۔

(1)

کرتے پکڑے جانے پہ وہ بغلیں جھانکنے لگا۔

(1)

جو مصیبت میں میدان چھوڑ دیتے ہیں انہیں کامیابی نہیں ملتی۔

(1)

والدین کی آنکھوں میں دھول جھونکتے رہو گے۔

(2x3=6)

18- سوال و جواب۔

(i) جواب: پوٹ ماسٹر نے لین شوکا خط پڑھنے کے بعد اس کے رب پہ پختہ ایمان کی داد دینے لگا اور مدد کرنے کی ٹھانی۔ اپنے ماتحتوں کی مدد سے اس نے روپے اکٹھے کرائے اور اس کے پتہ پہ بھیج دیے۔

(ii) چھوت چھات سے ملک کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ لوگوں میں اتنا فتنہ بڑھ گئی۔ او ذات والا زید دو مواقع حاصل کرنے لگا۔ لوگوں کے درمیان فرق بھی ذات پت کی وجہ سے صاف آتے ہے۔

(iii) آگ جلا . سیکھنے کے بعد لوگوں میں کافی فرق آئی۔ اب لوگ کچا گوشت . یا . ج کھانے کے بجائے بھون کر کھانے لگے۔ اب اس میں رکھ کر کھانے کے طرہوں کو بھی سمجھا۔ انہیں کھانے میں اب زید و مزہ آنے لگا تھا۔

(iv) تخت نشینی کے بعد رضیہ نے تمام مشکلوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ حکومت کے فروغ کے لئے اس نے فوج کی کمان خود اپنے ہاتھوں میں رکھا۔ دشاہوں جیسا لباس پہنا۔ تجارت کو فروغ دیا، سڑکیں بنوا، در . لگوائے، کنویں

کھدوائے۔ کتب خانے کھلوائے۔

(v) سرائے والے سے مزدور نے ادھار لے کر ایہ مرغی کے کباب کھائے۔ وہ پیسے ادا کرنے آیا تو سرائے والے نے اس سے ایہ ہزار روپے طلب کئے۔ پوچھنے پر سرائے والے نے مسافر کو کہا کہ آؤ مرغی کے کباب نہ کھاؤ تو وہ کتنے اڑے دیتی اور اس سے کتنے بچے ہوتے آسبھی کو جوڑا جائے تو ہزار روپے ہوں گے۔ مسافر اس پر رضامند نہیں ہوا تو یہ جھگڑے کی صورت بن گئی۔

سعادت علی سے انگریزوں کو فائدہ تھا وہ عیش پسند آدمی تھا۔ اس نے انگریزوں کو اپنی آدھی حکومت دے دی اور پچاس لاکھ لے لیے میں انگریزوں نے اس کی حکومت بے مچلنے دی اور دونوں عوام پر ظلم ڈھاتے۔

19- مختصر سوال و جواب: (1x2=2)

(i) موڈیم آلہ ہے جس سے کمپیوٹر کے اعداد و شمار اور عبارت کو خاص اشاروں میں تبدیل کر دیتا ہے۔

(ii) اب ہم گھر بیٹھے ریل، بس، ہوائی جہاز، سینما کا ٹکٹ انٹرنیٹ کی مدد سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(iii) میل تحریر یا ڈکرنے والے کام کو ملٹی میڈیا کہتے ہیں۔

(iv) بندو کی سست رفتاری کا اشتہار سماج کے ہر خاص و عام پر پڑا۔

20- سوال و جواب: (2x2=4)

(i) یہ شعر مرزا غا کا ہے۔ شاعر اس بات کی تلقین کر رہا ہے کہ موت سبھی کو آتی ہے اور اس کا ایہ طے شدہ دن ہے۔ لیکن اس کی حالت ایسی کیوں ہے اسے موت کے خوف کی وجہ سے رات بھر نیند کیوں نہیں آتی کہیں اس کی موت اسی رات کو تو نہیں ہے۔

(ii) اپنے ساتھ صرف تباہی اور بے دہی لاتی ہے۔ شاعر نے خطرے کی گھنٹی کو بیان کر رہا ہے۔

میں استعمال ہونے والے گولے۔ رود سے زمین کی زرخیزی کو نقصان پہنچتا ہے۔ بہت خوبصورتی سے شاعر نے بجز

زمین کو بوجھ کوکھ سے تشبیہ دی ہے۔

(iii) پیش شعر شیخ محمد اہیم ذوق کا ہے۔ وہ ان کو اپنی عقل پر غرور کرنے کو بیچا ما ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اپنی عقل اور سمجھ پر غرور مت کرو، کیوں کہ نہ تو تمہاری عقل نہ میری عقل یہاں کام آئے گی بلکہ جو رب کی مرضی ہے یہاں اسی کا زور اور حکمت ہے اور وہی کام آئے گی۔

(iv) قدم بڑھاؤ دوستو بشر نواز کی تخلیق ہے۔ انہوں نے ملک کی آزادی کے ساتھ نئے ہندوستان کو بنانے سنوارنے کی کوششیں تیز کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔ وہ نوجوانوں سے خصوصی مخاطب ہیں۔ وہ ہندوستان کی ترقی کے لئے آگے بڑھنے کی تلقین کر رہے ہیں۔ وہ راستوں کی یزگی کی تکلیفوں سے نہ گھبرانے کی صلاح دے رہے ہیں۔ وہ بتا رہے ہیں کہ وقت تمہیں آواز لگا رہا ہے اور بہت سے مواقع تمہیں آواز دے رہی ہیں۔ آگے بڑھو اور اسے حاصل کر لو۔

(1x3=3)

21- مختصر سوال و جواب

(i) پہاڑ اور گلہری کے شاعر کا نام اقبال ہے۔

(ii) جن کے دماغ خالی ہوتے ہیں جو کم عقل ہوتے ہیں وہی اپنی شناخت اپنی تعریف کرتے ہیں۔

(iii) لائی حیات، آئے، قضا لے چلی چلے اپنی خوشی نہ آئے، نہ اپنی خوشی چلے

(iv) قدم بڑھاؤ دوستو کے شاعر کا نام بشر نواز ہے۔

(v) کتاب کی سے پہلی حمد شاعر اسماعیل میرٹھی کی لکھی ہوئی ہے۔

☆☆☆